کراچی میں خودکش حملہ کرنے والے اور مارکیٹوں کو آگ لگانے والے ملک اور انسانیت کے دشمن ہیں۔الطاف حسین

وقت آگیا ہے کہ علمائے حق میدان عمل میں آکر ان باطل قوتوں کے خلاف آواز جہاد بلند کریں

میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ کسی بھی طریقے سے پاکستان کو بچائیں،لوگوں کو بچائیں اور ملت اسلامیہ کو بچائیں

عزیز آباد میں ایم کیوایم کے زیراہتمام علمائے کرام کے ہنگامی اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔30 دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ کراچی میں خودکش حملہ کرکے معصوم شہریوں کو شہید کرنے والے اور مارکیٹوں کو آگ لگانے والے نہ صرف ملک کے دشمن ہیں بلکہ انسانیت کے بھی دشمن ہیں اور وقت آگیا ہے کہ علمائے حق میدان عمل میں آکر ان باطل قوتوں کے خلاف آواز جہاد بلند کریں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج عزیز آباد میں ایم کیوایم کے زیراہتمام علمائے کرام کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں شیعہ،سنی اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام شریک تھے۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ یوم عاشور کے موقع پر ماتمی جلوس میں جودھماکہ ہوا جسکے نتیجے میں درجنوں معصوم شہری شہید ہوئے،یہ واقعہ بڑا دردناک ہے جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔انہوں نے خودکش حملے کے بعد بولٹن مارکیٹ کو بڑے پیمانے پر آگ لگانے کے واقعات کی بھی شدید مذمت کی ۔ انہوں نے کہا کہ اگرانتظامیہ کی جانب سے مارکیٹوں کو آگ لگانے والے دہشت گردوں کے خلاف فوری کارروائی کی جاتی تو نقصان کم ہوسکتا تھا۔انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کے پیچھے نادیدہ قوتوں کا ہاتھ بھی ہے اور اس میں وہ لوگ بھی ملوث ہیں جو انکے تنخواہ دار ہیں خواہ وہ طالبان ہوں،سنی ہوں،شیعہ ہوں یا کوئی بھی ہوں۔جناب الطاف حسین نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ جولوگ دھماکہ میں شہید ہوگئے ان کے لواحقین اور متاثرہ تاجروں دکانداروں کو معاوضہ ادا کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ میں نے سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال سے بھی بات کی کہ وہ متاثرہ تاجروں اور دکانداروں کی امداد کیلئے خصوصی فنڈ قائم کیا جائے ۔انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ متاثرین کی امداد کیلئے اس فنڈ میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کرائیں۔انہوں نے کہا کہ جو سیاسی و مذہبی جماعتیں اور رہنما طالبان کی بالواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کرتے ہیں عوام کو ان کا بائیکاٹ کرنا چاہیے۔انہوں نے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے کہا کہ وہ کسی بھی انداز میں شرپسندوں کو اپنی صفوں میں جگہ نہ دیں اور ان سے لاتعلقی اختیار کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں مفتی آگرہ مولوی نذیر حسین کا پوتا اور حاجی حافظ رحیم بخش کا نواسہ ہوں،میں رسول اکرمؐ اور اہل بیت کا غلام ہوں،میرا مسلک اہل سنت ہے اور میں حسینیت کا ماننے والا ہوں۔میں نے پوری زندگی مذہبی رواداری،فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد بین المسلمین کیلئے عملی کوششیں کیں اور جب تک میرے جسم میں جان ہے میں یہ کوششیں کرتا رہوں گا خواہ مجھے آخری سانس تک جلاوطن رہنا پڑے۔میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ کسی بھی طریقے سے پاکستان کو بچائیں ،لوگوں کو بچائیں اور ملت اسلامیہ کو بچائیں۔اس وقت پاکستان کو بچانا ضروری ہے کیونکہ پاکستان ملت اسلامیہ کیلئے ایک قلعہ کی حیثیت رکھتا ہے اور اگر خدانخواستہ پاکستان کو کچھ ہوا تو ملت اسلامیہ کو نقصان ہوگا۔انہوں نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور عوام آپس میں اتحاد واتفاق اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھیں،ایک دوسرے سے نفرت نہ کریں۔اس موقع پر تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن وبھائی چارے کیلئے جناب الطاف حسین کی کوششوں کو سراہا اور اس سلسلے میں اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

علمائے کرام کی الطاف حسین سے گفتگو

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

بدھ کی شب خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہونے والے مسلمانوں کے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام ومشائخ عظام کے اجلاس میں علماء اور مشائخ عظام نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کے خطاب کے دوران ان سے براہ راست گفتگو کی اور اپنے جذبات خیالات تجاویز اور تحفظات سے انہیں آگاہ کیا۔ممتاز عالم دین مولانا تنویرالحق تھانوی نے کہا آپ جن خدشات کا اظہار کررہے تھے وہ حالات اب دیکھنے میں آرہے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں خیر کا راستہ دکھلائے آپ نے میرے والد مولانا احتشام الحق تھانوی کا جواقبال بلند کیا اس پر میں آپ کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔طالبان کا علماء دیوبند سے کوئی تعلق نہیں ہے میں ان سے اپنی برات کا اظہار کرتا ہوں آپ کے سوا سیاسی میدان میں کوئی نہیں جو امت مسلمہ کی اتحاد کیلئے جدوجہد کررہا ہے۔مولانا ابرار احمد رحمانی نے کہا کہ طالبان کے روپ میں پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے اس کے خلاف آپ کی کوششیں قابل تحسین ہے آپ نے تمام علماء کو ایک جگہ بٹھا دیا ہے اب باطل قوتیں سرنگوں ہوں گی ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔علامہ سید محمد راشد علی خان نے کہا کہ یہ اجلاس بلانے پر میں آپ کا شکرگزار ہوں یہ عمل پاکستان کو مستحکم کرنے کے مترادف ہے۔خیبر سے کراچی تک خودکش حملوں کے سوگ میں صرف آپ کی آواز بلند ہوتی رہی ہے ہم آپ

کی اس تحریک کو کامیاب بنائیں گے، ہمیں بھی اپنی صفوں سے کالی بھیڑوں کو نکالنا ہوگا، ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہماری جمعہ کی ہڑتال کی حمایت کی۔ مولانا اسد دیوبندی نے کہا کہ استحکام پاکستان کیلئے ہم آپ کے ساتھ ہیں اور آپ کے ساتھ قدم بہ قدم چلیں گے۔ علامہ اطہر حسین مشہدی نے کہا کہ آپ کی گفتگو حقیقت پسندانہ ہے، یوم عاشور پر ہونے والے دھماکے سے آپ اور آپ کے کارکنوں نے بہت خوبصورتی سے نمٹا، دھماکہ کرنے والے طالبان اور ظالمان کے حمایتی تھے ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ مولانا اسد تھانوی نے کہا کہ اہل بیت اطہار سے آپ کی محبت اور عقیدہ قرآن پاک کی آیت سے ثابت ہے، آپ نے تمام علماء کو ایک جگہ جمع کیا، آپ نے ہم علماء سے جس خدشے کا اظہار کیا تھا وہ آج ہم تک پہنچ چکا ہے، غفلت برتنے والے آئی جی اور سی سی پی او کو برطرف کیا جائے۔ علامہ عباس کمیلی نے کہا کہ آپ نے اتحاد بین المسلمین کی دعوت دی ہے وہ قابل قدر ہے، یہی آپ کی مقبولیت کا راز ہے، آپ خود میدان عمل میں آتے ہیں اور آپ کے کارکن آگ بجھانے کی کوشش کرتے ہیں، ہم آپ کے موقف کی مکمل حمایت کرتے ہیں آپ جو حکم دیں گے ہم اسے پورا کریں گے۔ جمعہ کے روز اہلسنت کی پرامن ہڑتال کی ہم حمایت کرتے ہیں۔ مولانا سعید قمر قاسمی نے کہا کہ مسلمانوں کے اتحاد اور فرقہ واریت کیخلاف جو آواز آپ نے بلند کی ہے اسی وجہ سے یوم عاشور پر کوئی بہت بڑا سانحہ رونما نہیں ہوا اس کا سہرا آپ کے سر ہے آپ جو فرمائیں گے ہم اس پر عمل کریں گے۔ علامہ شاہ تراب الحق قادری کے نمائندے خصوصی نے کہا کہ ملک وملت کی خدمت کرنے پر میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، ضرورت اس بات کی ہے کہ خودکش حملوں کیخلاف ہم سب متحد ہوجائیں، طالبان کیلئے نرم الفاظ استعمال کرنے والے ہی ملک کی تباہی کا سبب ہیں جو کام حکومت کے کرنے کا ہے وہ آپ کررہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ حافظ محمد سلفی نے کہا کہ اس سوگ کے ماحول میں بھی خوشی کی بات یہ ہے کہ آپ نے علماء کو اس اجلاس میں جمع کیا مسلمان کراچی کو یک زبان ہوکر طالبان کی مذمت کرنی چاہئے۔ میرے مدرسے کا دورہ کرنے والے علماء سے میں نے یہی بات کی تھی، خوشی کی بات ہے کہ آپ نے علماء کا یہ اجتماع کرکے اسلام دشمنوں کو صاف صاف پیغام دیدیا ہے، علماء اہلحدیث آپ کے ساتھ ہیں۔ مولانا مرزا یوسف حسین نے کہا کہ علماء اور حکومت سے مطالبہ کرے کہ وہ سانحہ کراچی کے اصل حقائق کو سامنے لائے، آپ واحد سیاسی رہنماء ہیں جو مصلحت پسندی سے بالاتر ہوکر گفتگو کرتے ہیں۔ سیاسی ومذہبی جماعتوں اور ان کے رہنماؤں کی مصلحت ہی کی وجہ سے آج حالات خراب ہورہے ہیں۔ قرآنی سزاؤں پر عمل کرکے ہی ملک میں امن لایا جاسکتا ہے۔ اجلاس میں پروفیسر محمود حسین صدیقی، غلام مرتضیٰ رحمانی، مفتی محمد یحییٰ عاصم، مفتی محمد اطہر عالم صدیقی، مفتی شفیق الرحمان، علامہ محمد مکرم قادری، قاضی سید ارشاد حسین، عبدالحفیظ معارفی، مولانا انتظار الحق تھانوی، مولانا سید جواد حسین، ڈاکٹر محمد لقمان یار خان، مفتی حبیب اللہ، علامہ سید طالب موسوی، علامہ مفتی تجمل حسین، مولانا منظر الحق تھانوی، مولانا امیر عبداللہ فاروقی، مولانا محمد ایاز عالم صدیقی، سید کلب جعفر بلگرامی، مولانا شبیر الحق تھانوی کے علاوہ دیگر درجنوں علماء ومشائخ عظام موجود تھے۔

بولٹن مارکیٹ کے متاثرہ دکانداروں کی امداد کیلئے سٹی گورنمنٹ کراچی کی جانب سے خصوصی فنڈ قائم کیا جائے۔ الطاف حسین

فنڈ کیلئے خصوصی اکاؤنٹ قائم کیا جائے۔ سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال اور سٹی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سے گفتگو

عوام خصوصاً مخیّر حضرات اس فنڈز میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کرائیں تاکہ متاثرہ دکانداروں کی حتیٰ المقدور امداد کی جاسکے

وفاقی وصوبائی حکومت بولٹن مارکیٹ کے متاثرہ دکانداروں کے 50 فیصد نقصانات کا فوری ازالہ کرے،

بقیہ 50 فیصد نقصانات کے ازالے کیلئے متاثرہ تاجروں اور دکانداروں کو طویل المیعاد بلاسود قرضے فراہم کئے جائیں

لندن۔۔۔30 دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال اور سٹی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سے کہا ہے کہ بولٹن مارکیٹ کے متاثرہ دکانداروں کی امداد کیلئے سٹی گورنمنٹ کی جانب سے خصوصی فنڈز قائم کیا جائے۔ سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال اور سٹی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیر کو ایم اے جناح روڈ پر یوم عاشور کے ماتمی جلوس میں خودکش حملے کے بعد مسلح دہشت گردوں نے جس تیزی کے ساتھ بولٹن مارکیٹ کو بڑے پیمانے پر آگ لگائی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ ایک منظّم سازش کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی اس کارروائی کے باعث بولٹن مارکیٹ کی ہزاروں دکانیں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی ہیں اور تاجروں کا اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے اور دکانداروں اور تاجروں کی برسوں کی جمع پونجی ختم ہوگئی ہے۔ جناب الطاف حسین نے سٹی ناظم مصطفیٰ کمال اور نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سے کہا کہ متاثرہ تاجروں اور دکانداروں کی امداد کیلئے سٹی گورنمنٹ کی جانب سے خصوصی فنڈز قائم کیا جائے اور اس کیلئے خصوصی اکاؤنٹ قائم کیا جائے۔ انہوں نے عوام خصوصاً مخیّر حضرات سے اپیل کی کہ وہ اس فنڈز میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کرائیں تاکہ متاثرہ تاجروں اور دکانداروں کی حتیٰ المقدور امداد کی جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے وفاقی وصوبائی حکومت سے اپنے اس مطالبہ کو دوہرایا کہ بولٹن مارکیٹ کے متاثرہ دکانداروں کے 50 فیصد نقصانات کا فوری ازالہ کیا جائے جبکہ

بقیہ 50 فیصد نقصانات کے ازالے کیلئے متاثرہ تاجروں اور دکانداروں کو طویل المیعاد بلاسود قرضے فراہم کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے خودکش حملے کے فوری بعد صورتحال پر قابو پانے کیلئے موقع پر پہنچنے اور مسلسل کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی تمام امدادی کارروائیوں کی موقع پر نگرانی کرنے پر سٹی ناظم کراچی مصطفےٰ کمال کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے بولٹن مارکیٹ کی بڑے پیمانے پر لگائی جانے والی آگ پر قابو پانے کیلئے کراچی سٹی گورنمنٹ کے فائر بریگیڈ کے تمام عملے کی بھی تعریف کی۔

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی اپیل پر ڈیفنس کے ایک نوجوان کی جانب سے کراچی کی سٹی گورنمنٹ کے خصوصی فنڈ زمیں پانچ لاکھ روپے جمع کرانے کا اعلان

لندن۔۔۔30 دسمبر 2009ء

بولٹن مارکیٹ کے تباہ حال اور مصیبت زدہ دکانداروں کی امداد کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر ڈیفنس کے ایک نوجوان نے کراچی کی سٹی گورنمنٹ کی جانب سے قائم کئے جانے والے خصوصی فنڈ زمیں پانچ لاکھ روپے جمع کرانے کا اعلان کیا ہے۔اس نوجوان نے خصوصی فنڈ ز کے قیام اور جناب الطاف حسین کی اپیل کے بارے میں خبر ٹی وی پر نشر ہونے کے بعد ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن رابطہ کر کے پانچ لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان کیا۔

علماء اجلاس/ جھلکیاں

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

بدھ کی شب خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہونے والے علماء ومشائخ عظام کے اجلاس میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے یوم عاشور کے شہداء کی مغفرت کیلئے خصوصی دعا کی اور سانحہ کراچی کے خلاف آواز بلند کر کے عملی اقدامات کرنے والے علماء کرام کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے علماء اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ناظم کراچی کے خصوصی فنڈ زمیں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کرائیں اور علماء بھی اپنے خطبات میں عوام سے عطیات جمع کرنے کی اپیل کریں۔قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران کئی مواقعوں پر سانحہ کراچی کے شہداء کو یاد کر کے زاروقطار روپڑیں۔ایک موقع پر انہوں نے علماء کرام سے کہا کہ اگر میری جان کے بدلے پاکستان میں امن ہوجاتا ہے تو میں پہلے ہی پرواز سے پاکستان آنے کیلئے تیار ہوں۔قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ممتاز عالم دین مولانا تنویر الحق تھانوی سے فرمائش کی کہ وہ قرآن کی کسی آیت کی تلاوت فرمائیں جس پر انہوں نے خوش الحانی کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کی۔اجلاس کے اختتام پر مولانا ابرار احمد رحمانی نے دعا کرائی۔

علماء اجلاس/ رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب اور ڈاکٹر صغیر احمد کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا ہے کہ امت کو تقسیم و کمزور کرنے والے علماء سو ہیں ہر گزرتے دن کے ساتھ ہم بحیثیت پاکستانی اور مسلمان کمزور ہوتے جارہے ہیں اور حکمت دور ہوتی جارہی ہے، ہماری گلیاں اور محلے ویران ہوتے جارہے ہیں اور ہم اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتے ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ علماء حق اس سلسلے میں اپنا کردارادا کریں یہ بات انہوں نے بدھ کی شب خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں علماء ومشائخ عظام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئی کہی۔اس موقع پر رکن رابطہ کمیٹی اور صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر صغیر احمد نے بھی خطاب کیا۔وسیم آفتاب نے کہا کہ یہ وقت امت کو متحد کرنے کا ہے،ایک ایسا طبقہ آج بھی ہم میں موجود ہے جو امت کو تقسیم کررہا ہے یہ طبقہ جنت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کررہا ہے اور قرار دے رہا ہے کہ کون مسلمان ہے اور کون کافر ہے،اسی وجہ سے ہماری شناخت ایک سوالیہ نشان بن چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ اغیار کی سازشیں اور ان کے مظالم اپنی جگہ لیکن ہر چیز کا ذمہ داران ہی کو ٹھہرانا ہماری ناسمجھی ہے،ہمیں اپنے عمل اور کردار پر بھی غور کرنا ہوگا۔انہوں نے علماء کرام سے کہا کہ اس امت کو بچالیجئے جو محمد ﷺ کے نام اور دین پر مرمٹنے کو تیار ہے اور اپنے جسم کے خون کا آخری قطرہ بہادینا چاہتا ہے۔ہمیں علماء کی رہنمائی اور حوصلے کی ضرورت ہے۔ہم سب کو سوچنا ہوگا یا پھر اپنی اپنی شہادتوں کیلئے تیار رہنا ہوگا۔ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ آج پوری امت پریشان ہے اسلام اور دین کی ہر شخص اپنی تشریح کررہا اس صورتحال میں علماء حق کا کردار بہت اہم ہے۔اگر سانحہ کراچی پر علماء اپنا کردارادا نہ کرتے تو ناقابل تلافی نقصان ہوتا۔طالبان اور طالبانائزیشن کے خطرے سے الطاف حسین ایک عرصے سے آگاہ کرتے آرہے ہیں اگر بروقت اقدامات کرلیے جاتے تو سانحہ کراچی رونما نہ ہوتا۔ہمیں طالبان اور ظالمان کیخلاف قومی شعور کو بیدار کرنا ہوگا۔اسلام میں معصوم عوام کے قتل کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

مسلح دہشت گردوں نے شناخت کرنے کے بعد اے پی ایم ایس او کے یونٹ سیکریٹری طلحہ ماجد کو فائرنگ کر کے شہید کردیا

شہید کو پاپوش نگر کے قبرستان میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کردیا گیا

تدفین میں رابطہ کمیٹی، ارکان اسمبلی اور اے پی ایم ایس او کے چیئرمین و کا کنان کی شرکت

کراچی۔۔۔30، دسمبر 2009ء

مسلح دہشت گردوں نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن سیکٹر B سٹی کالج کے یونٹ سیکریٹری طلحہ ماجد کو فائرنگ کر کے شہید کردیا۔تفصیلات کے مطابق طلحہ ماجد اپنی رہائشگاہ واقع پاپوش کے قریب تھے کہ مسلح دہشت گردوں نے انہیں شناخت کرنے کے بعد اندھادھند فائرنگ کا نشانہ بنایا جس کے باعث وہ شہید ہوگئے۔شہید کے سوگواران میں والد اور والدہ شامل ہیں۔طلحہ ماجد شہید کو پاپوش نگر کے قبرستان میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کردیا گیا۔شہید کی نماز جنازہ دارالسلام مسجد بڑا میدان پاپوش نگر میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم تاجک، حق پرست ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان، فرحت خان، چیئرمین اے پی ایم ایس او وحید الزماں واراکین مرکزی کابینہ، حق پرست رکن سندھ اسمبلی ریحان ظفر، ٹاؤن ناظمین حافظ اسامہ قادری، ممتاز حمید، اے پی ایم ایس او سیکٹر بی اور یونٹ سٹی کالج کے ذمہ داران ،کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔

اے پی ایم ایس او سٹی کالج یونٹ کے یونٹ سیکریٹری طلحہ ماجد کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔30، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن سیکٹر B کی یونٹ کمیٹی کے یونٹ سیکریٹری طلحہ ماجد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

حق پرست ٹاؤن ناظم واسع جلیل نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے ضمیر حسین کی میت پورے اعزاز کے ساتھ کراچی ایئرپورٹ سے اسکردو کیلئے روانہ کردی

کراچی۔۔۔30، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر گلشن اقبال ٹاؤن کے حق پرست ناظم واسع جلیل اور سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی عباس جعفری نے یوم عاشور کے موقع پر خودکش بم دھماکے میں شہید ہونے والے گلگت کے رہائشی ضمیر حسین کی میت اپنی نگرانی میں اسکردو ایئرپورٹ کیلئے روانہ کردی۔اس سلسلے میں جمعرات کی صبح حق پرست نمائندے ضمیر حسین شہید کی میت کو ان کی رہائشگاہ واقع گلستان جوہر سے لیکر کراچی ایئرپورٹ پہنچے اور شہید کی میت کو پورے اعزاز کے ساتھ پی آئی کی پرواز کے ذریعے اسکردو روانہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے ضمیر حسین شہید کے بلند درجات اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔اس سے قبل حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی، حق پرست رکن سندھ اسمبلی ندیم مقبول اور گلشن اقبال ٹاؤن کے حق پرست ناظم واسع جلیل نے ضمیر حسین شہید کی گلستان جوہر کراچی میں واقع رہائشگاہ جا کر سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور دہشت گردی کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔انہوں نے سوگواران سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سانحہ پر ہم سب آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے ضمیر حسین شہید کی مغفرت کیلئے دعا بھی کی۔

اے پی ایم ایس او سٹی کالج کے یونٹ سیکریٹری طلحہ ماجد کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، رابطہ کمیٹی

دہشت گرد شہر کا امن تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور طلحہ ماجد کا بہیمانہ قتل بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے

شہر کی ترقی وخوشحالی اور امن میں ایم کیوایم اور حق پرست نمائندوں کا خون پسینہ شامل ہے جسے ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا

کراچی۔۔۔30، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں اے پی ایم ایس او سیکٹر B سٹی کالج کے یونٹ سیکریٹری طلحہ ماجد کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ دہشت گرد شہر کا امن تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور طلحہ ماجد شہید کا قتل بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یوم عاشور کے مرکزی ماتمی جلوس میں ہونے والے خودکش بم دھماکے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضا کو برقرار رکھنے کیلئے ایم کیوایم اور اس کے کارکنان نے جو کردار ادا کیا وہ سازشی عناصر کو ایک آنکھ نہیں بھا رہا ہے اور وہ قتل وغارتگری کے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرکے ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کے عزم وحوصلوں میں ہرگز کمی نہیں لا سکتے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم ماضی میں قتل وغارتگری کے اوچھے ہتھکنڈوں کا سامنا کرچکی ہے اور جو سازشی عناصر یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو نشانہ بنا کر شہر کا امن خراب کرسکتے ہیں انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اس شہر کی ترقی وخوشحالی اور امن میں ایم کیوایم اور حق پرست منتخب نمائندوں کا خون اور پسینہ شامل ہے جسے کبھی ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور سازشی عناصر کی تمام سازشوں کو صبر تحمل اور اتحاد کا مظاہرہ کرکے ہمیشہ کی طرح ناکام بنایا جاتا رہے گا۔رابطہ کمیٹی نے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ طلحہ ماجد شہید کے بہیمانہ قتل پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور اشتعال انگیزی کی تمام سازشوں کو ایک مرتبہ پھر ناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ طلحہ ماجد شہید کے بہیمانہ قتل کی واردات کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔رابطہ کمیٹی نے طلحہ ماجد شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب نے علامہ حسن ظفر نقوی کی مقامی اسپتال جاکر عیادت کی

کراچی۔۔۔30، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست صوبائی وزیر برائے اوقاف عبدالحسیب، جمشید ٹاؤن کے حق پرست ناظم جاوید احمد اور ایم کیوایم علماء کمیٹی کے ارکان نے مقامی اسپتال میں معروف شیعہ عالم دین علامہ حسن ظفر نقوی کی عیادت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کی۔انہوں نے علامہ حسن ظفر نقوی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

یوم عاشور کے مرکزی جلوس میں خودکش حملہ کے باوجود صبر، تحمل اور ضبط کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا گیا جو دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کی بڑی ناکامی ہے، رابطہ کمیٹی

طالبانائزیشن کی سازش سے انکار کا نتیجہ ہے کہ دہشت گرد یوم عاشور کے جلوس میں دہشت گردی کرنے میں کامیاب ہوئے

الطاف حسین کے خدشات کے مطابق ٹھوس کارروائی کی جاتی تو دہشت گردوں کو درمیان سے نکال پھینکا جاسکتا تھا

کراچی۔۔۔30، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی میں نشتر پارک سے برآمد ہونے والے یوم عاشور کے مرکزی جلوس میں خودکش حملہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس حملہ کو شہر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضا خراب کرنے، امن وامان تباہ کرنے اور ملک کو عدم استحکام کی جانب دھکیلنے کی بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یوم عاشور کے مرکزی جلوس میں بم دھماکے سے ایک مرتبہ پھر ثابت ہوگیا ہے کہ کراچی میں طالبانائزیشن کی گھناؤنی سازش کے حوالے سے قائد تحریک جناب الطاف حسین ماضی میں جن خدشات اور تحفظات کا اظہار کرتے رہے ہیں وہ درست تھے اور طالبانائزیشن کی سازش سے انکار کرنے والے نام نہاد مذہبی وسیاسی رہنماء اب عوام کو جواب دیں کہ انہوں

نے کن مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش سے انکار کیا؟ اور کیا یہ اسی انکار کا نتیجہ نہیں ہے کہ دہشت گرد یوم عاشور کے جلوس میں دہشت گردی کرنے میں کامیاب ہوئے؟۔ اگر دہشت گردی کے خلاف پہلے ہی رائے عامہ ہموار کی جاتی اور عوام کو حقائق سے آگاہ کیا جاتا تو دہشت گردوں کو اپنے درمیان سے نکال پھینکا جاسکتا تھا لیکن اس کے برعکس ملک وقوم کی جڑوں میں بیٹھے ہوئے دشمن عناصر نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بیان کردہ حقائق کو واویلا قرار دیا اور ان پر بلا جواز تنقید کی۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی اور ملک بھر کے عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملانے کیلئے بلند حوصلہ اور جذبہ رکھتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے یوم عاشور کے مرکزی جلوس میں خودکش حملہ کے باوجود صبر، تحمل اور ضبط کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا جو دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کی بڑی ناکامی ہے اور جن شرپسند عناصر نے بم دھماکہ کے فوراً بعد مارکیٹوں کو نذر آتش کیا اور فائرنگ کی وہ دہشت گردوں کی جانب سے خودکش بم دھماکے کے بعد کی پلاننگ کا حصہ ہے۔ رابطہ کمیٹی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو سمجھیں، دہشت گردی کے خلاف اتحاد کا مظاہرہ کریں، اپنا ہی نقصان کرنے کے بجائے دہشت گردوں پر کڑی نظر رکھیں اور ان کے عزائم کو خاک میں ملانے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کا بھرپور ساتھ دیں۔ رابطہ کمیٹی نے یوم عاشور کے جلوس میں خودکش حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے بم دھماکے کے زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

ایم کیو ایم پی آئی بی سیکٹر کے انچارج اور جامشورو زون کی یونٹ کمیٹی کے رکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔30، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹر کے سیکٹر انچارج جمیل الرحمٰن صدیقی کے ماموں راحت سعید اور ایم کیو ایم جامشورو زون یونٹ 3/A کی یونٹ کمیٹی کے رکن محمد ناصر راجپوت کی والدہ محترمہ خاتون بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے جوائنٹ یونٹ انچارج شیخ داور علالت کے باعث انتقال کر گئے، الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔30، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ ایلڈرز ونگ لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے جوائنٹ یونٹ انچارج شیخ داور علالت کے باعث انتقال کر گئے۔ مرحوم کی عمر 70 سال تھی اور ان کے سوگواران میں 4 بیٹے اور 5 بیٹیاں شامل ہیں۔ شیخ داور مرحوم کو گزشتہ روز اسماعیل گوٹھ کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم ایلڈرز ونگ کے انچارج و اراکین، ایم کیو ایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، لانڈھی سیکٹر و یونٹ کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شیخ داور کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم اور دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت کارکنان آپ کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

سانحہ کراچی کی تحقیقات کیلئے فوری طور پر سپریم کورٹ کے ججوں پر مشتمل عدالتی تحقیقاتی کمیشن قائم کیا جائے، رابطہ کمیٹی کی صدر و وزیراعظم سے اپیل
قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی پالیسیوں پر سٹی ناظم اور کراچی کے منتخب نمائندوں کو اعتماد میں لیں، اب جو بھی پالیسی بنے کاؤنٹر ٹیرریزم ہونا چاہیے،
پریس کانفرنس سے اراکین رابطہ کمیٹی کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ ماتمی جلوس میں خودکش بم دھماکے اور اس کے بعد بولٹن مارکیٹ کی ہزاروں دکانوں کو آگ لگانے کے سنگین واقعے کی تحقیقات کیلئے فوری طور پر سپریم کورٹ کے ججوں پر مشتمل عدالتی تحقیقاتی کمیشن قائم کیا جائے اس تحقیقاتی رپورٹ سے عوام کو آگاہ کیا اور اس میں ملوث درندہ صفت عناصر اور ان کے سرپرستوں کو بے نقاب کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ یہ مطالبہ انہوں نے بدھ کی شام خورشید بیگم میموریل ہال

عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر رضا ہارون نے دیگر ارکان رابطہ کمیٹی کے ہمراہ ڈاکٹر علی حسن، سیف یار خان، ڈاکٹر صغیر احمد، وسیم آفتاب، کنور خالد یونس اور اشفاق منگی کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے بتایا کہ آج ہی گوادر میں ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں حق پرست وفاقی وزراء ڈاکٹر فاروق ستار اور بابر غوری نے وزیر اعظم سے سانحہ کراچی کے متاثرین کی امداد کا مطالبہ کیا تھا جس پر انہوں نے ابتدائی طور پر ایک ارب روپے کی امداد کا اعلان کیا جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں اور صدر مملکت آصف علی زرداری سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی کراچی کے متاثرین کیلئے امداد کا اعلان کریں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ غیر حتمی طور پر تیس ارب روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا یہ اندازہ تاجر برادری اور ان کے رہنماؤں کا جس میں کمی یا اضافہ ممکن ہے۔رضا ہارون نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے ہی پالیسیوں میں ناظم کراچی مصطفی کمال اور کراچی کے عوامی نمائندوں کو بھی اعتماد میں لیں اور ان کے ساتھ ربط پیدا کریں۔حکومت جو پالیسی بنائے وہ ہمارے خدشات کے مطابق کاؤنٹر ٹیریزم پالیسی ہونا چاہئے، متعلقہ ادارے عوام کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہوگئے ہیں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جلوس کے عزاداران جلوس سے باہر نہیں گئے لہٰذا یہ تاثر قطعی طور پر غلط ہے کہ لوٹ مار یا دہشتگردی کی کارروائیوں سے ان کا کوئی تعلق ہے ایسا کرنے والے جرائم پیشہ افراد ہیں۔رضا ہارون نے کہا کہ ہم ایک سیاسی جماعت اور تحریک ہیں شہر میں امن وامان کی ذمہ داری تنہا ہماری نہیں ہے، قانون نافذ کرنے والے ادارے بھی عملی اقدامات کریں، فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان اپنی جان پر کھیل کر ہماری حفاظت کررہے ہیں، رینجرز کے اہلکار عبدالرزاق کو بھی ہم خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، پوائنٹ اسکورنگ کرنے کے بجائے مل جل کر دہشتگردوں اور ان کی دہشتگردی کیخلاف متحدہ ہوکر مقابلہ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو چاہئے کہ وہ کراچی کا دورہ کرکے متاثرین سے یکجہتی کا اظہار کریں جس کی دعوت ڈاکٹر فاروق ستار اور بابر غوری گوادر میں انہیں پہلے ہی دے چکے ہیں۔رضا ہارون نے کہا کہ کافی عرصہ سے کراچی میں امن قائم تھا، شہر میں کاروباری وتجارتی سرگرمیاں عروج پر تھیں، عوام کے درمیان قائم مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد و بھائی چارے اور ایم کیو ایم کی عملی کاوشوں کی بدولت تمام مذہبی تہواروں اور ایام کے موقع پر کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا اور تمام مواقع امن وسکون سے گزرے لیکن امن، انسانیت اور کراچی کے دشمنوں کو شہر کا یہ امن وسکون ایک آنکھ نہیں بھایا اور انہوں نے اس مرتبہ یوم عاشور کے مقدس موقع پر کراچی میں قیامتِ صغریٰ برپا کردی اور شہر کو آگ اور خون میں نہلا دیا۔اس قیامت صغریٰ میں درجنوں عزاداران حسین اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے معصوم وبے گناہ نوجوان، بزرگ، مائیں، بہنیں حتیٰ کہ پھول سے معصوم بچے اور بچیاں بھی شہید ہوئے۔انہوں نے کہا کہ پیر کو یوم عاشور کے موقع پر جو قیامتِ صغریٰ برپا کی گئی اس کی جو تفصیلات سامنے آرہی ہیں ان سے صاف ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ ایک منظم سازش اور پہلے سے طے شدہ منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا۔ایک طرف ماتمی جلوس میں خودکش بم دھماکہ کیا گیا اور دوسری طرف اچانک کراچی کی معاشی وتجارتی شہ رگ بولٹن مارکیٹ پر منظّم حملہ کردیا گیا اور آناً فاناً میں پوری پوری مارکیٹوں کی ہزاروں دکانوں کو آگ لگادی گئی۔عینی شاہدین کے بیانات میڈیا پر بھی آگئے ہیں کہ مارکیٹوں کو آگ لگانے والوں کے پاس کیمیکل تھا جسے وہ دکانوں پر چھڑک رہے تھے۔یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یوم عاشور کے احترام میں یہ مارکیٹیں اور ان کی تمام دکانیں حملے کے وقت بند تھیں اور بیشتر دکانوں کو جلانے سے قبل انکے شٹر باقاعدہ کسی آلے سے کاٹے بھی گئے۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ پہلے سے طے شدہ منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ عینی شاہدین کے یہ بیانات بھی ریکارڈ پر آئے ہیں کہ دہشت گرد بولٹن مارکیٹ کی دکانوں کو دو گھنٹوں تک آگ لگاتے رہے اور جب فائر بریگیڈ کی گاڑیاں آگ بجھانے فوری طور پر پہنچیں تو دہشت گردوں کی جانب سے ان پر بھی فائرنگ کی گئی۔لہٰذا عینی شاہدین کے بیانات کی روشنی میں اس بات کی بھی تحقیقات کرائی جائے کہ مارکیٹ کو آگ لگانے والے دہشت گردوں کے خلاف انتظامیہ کی جانب سے فوری کارروائی کیوں نہ کی گئی؟ ماتمی جلوس میں وحشت وبربریت کے نتیجے میں جہاں ایک طرف درجنوں گھر اجڑ گئے، بچے یتیم ہوگئے، بوڑھے والدین سے ان کے سہارے چھن گئے، کئی شہید تو اپنے گھروں کے واحد کفیل تھے تو دوسری طرف بولٹن مارکیٹ کو آگ لگائے جانے کے نتیجے میں ہزاروں دکانیں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی ہیں اور تاجروں اور دکانداروں کا اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے، بیشتر چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کی عمر بھر کی جمع پونجی اس آگ کی نذر ہوگئی ہے۔بولٹن مارکیٹ کی ہر دکان سے پانچ سے دس ملازمین بھی وابستہ تھے جو اس وحشت وبربریت کے نتیجے میں اب اپنے روزگار سے محروم ہوگئے ہیں اس طرح صرف چار ہزار دکانیں نہیں بلکہ چالیس ہزار سے زائد خاندان معاشی طور پر تباہ ہوگئے ہیں۔لہٰذا ہم وفاقی وصوبائی حکومت سے ایک مرتبہ پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ بولٹن مارکیٹ کے متاثرہ تاجروں اور دکانداروں کے 50 فیصد نقصانات کا فوری ازالہ کیا جائے اور بقیہ 50 فیصد نقصان کے ازالے کے لئے تاجروں اور دکانداروں کو طویل المیعاد بلاسود قرضے فراہم کئے جائیں۔ہم یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ بولٹن مارکیٹ کو آفت زدہ قرار دیکر وہاں کے تمام تباہ حال تاجروں اور دکانداروں کے تمام ٹیکس معاف کئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ ہم بولٹن مارکیٹ کے تمام متاثرہ تاجروں اور دکانداروں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ایم کیو ایم ان کے نقصانات کا ازالہ کرانے تک چین سے نہیں بیٹھے گی اور اس کے لئے آخر حد تک کوششیں کرے گی۔قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال نے آج ایک خصوصی فنڈ کے قیام کا اعلان بھی کیا ہے جس کا اکاؤنٹ نمبر 31618-0 حبیب بینک، کے ایم سی بلڈنگ برانچ ہے ہم عوام خصوصاً مخیّر حضرات سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے متاثرہ بھائیوں کی امداد کیلئے اس امدادی فنڈ میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کرائیں۔انہوں نے کہا کہ ہم کراچی کے عوام

کوخراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے اتنے بڑے سانحہ کے باوجود قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر مثالی صبر وضبط اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد و بھائی چارے کا مظاہرہ کیا اور پر امن رہ کر پورے شہر میں فساد برپا کرنے کی سازش کو بھی ناکام بنادیا۔اس سلسلے میں ہم تمام شیعہ وسنی علمائے کرام کی کوششوں اور میڈیا کے مثبت کردار کو بھی سراہتے ہیں۔ہم سانحہ میں شہید ہونے والے تمام افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور شہیدوں کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔اورزخمیوں کوصحت کاملہ عطا کرے۔انہوں نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان تمام سیاسی ومذہبی رہنماؤں، جماعتوں اور لوگوں کا سوشل بائیکاٹ کریں جو طالبان کی دہشت گردیوں کی بالواسطہ یابلاواسطہ حمایت کرتے ہیں،ان کی دہشت گردیوں کو درست قرار دینے کیلئے جواز پیش کرتے ہیں اور طالبان کی جانب سے خودکش حملوں کی ذمہ داری قبول کرنے کے باوجود ان حملوں اور دہشت گردیوں کی ذمہ داری بیرونی ممالک پر ڈال کر طالبان کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال، ان کی ٹیم، فائر بریگیڈ کے عملے، تمام حق پرست ٹاؤن ناظمین، ایم کیو ایم کے وزراء، ارکان اسمبلی، یوسی ناظمین اور ایم کیو ایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اتنے بڑے سانحے کے بعد صورتحال پر قابو پانے کیلئے رات دن عملی کوششیں کیں۔

☆☆☆☆☆